اسلام کی ابتدا غربت میں ہوئی اور انتہا بھی غربت میں ہوگی

بَابُ مَا جَاءَ اَنَّ الْاِسْلَامَ بَدَ أَ غَرِیْباً وَ سَیَعُوْ دُ غَرِیْباً

درسِ حدیث
مولانا عبداللطیف مدنی

حَـدَّثَـنَـا اَبُـوْ کُرَیْبٍ نَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْ دٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْاِسْلَام بَدَ أَ غَرِیْباً وَ سَیَعُوْ دُ غَرِیْباً کَـمَا بَدَأَ فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَآءِ وَفِی الْبَابِ عَنْ سَعْدٍ وَّابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ وَاَنَسٍ وَعَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَـنٌ صَـحِیْـحٌ غَرِیْبٌ مِنْ حَدِیْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَاِنَّمَا نَعْرِفُه‘ مِنْ حَدِیْثِ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ اَبُوْ الْاَحْوَصِ اِسْمُه‘ عَوْف ُبْنُ مَالِکِ بْنِ نَضْلَةَ الْجُشَمِیَ تفرَّدَبِهٖ حَفْصٌ .

حَـدَّثَـنَـاعَبْـدُ الـلّٰهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِیْ اُوَیْسٍ ثَنِیْ کَثِیْرُبْنُ عَبْدُاللّٰهِ بْنِ عِمْرِ وَبْنِ عَـوْفِ بْـنِ زَیْـدِ بْـنِ مِـلْـحَةَ عَـنْ اَبِیْـهِ عَـنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّدِیْنَ لِیَارِزُ اِلَی الْحِجَازِ کَمَا تَاْ رِزُ الْحَیَّةُ اِلٰی حُجْرِهَاوَلَیَعْقِلَنَّ الدِّیْنُ فِی الْحِجَازِ مَعْقِلَ الْاُرْوِیَّةِ مِنْ رَاْسِ الْجَبَلِ اِنَّ الدِّیْنَ بَدَأَ غَرِیْباً وَیَرْجِعُ غَرِیْباً فَطُوْبٰی لِلْغُرَبَآءِ الَّذِیْنَ یُصْلِحُوْنَ مَا اَفْسَدَالنَّا سُ مِنْ بَعْدِیْ مِنْ سُنَّتِیْ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام غربت میں شروع ہوااور آخر میں بھی ایسا ہی ہوجائے گالہذا غرباء کے لیے خوشخبری ہے

حضرت عمر و بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایابلا شبہ دین اسلام حجاز کی طرف اس طرح سمٹ آئے گا جس طرح سانپ اپنے بل کی طرف سمٹ آتا ہےاور دین حجاز میں اس طرح جگہ پکڑے گا جیسا کہ بکری پہاڑ کی چوٹی پر جگہ پکڑ لیتی ہے اور دین غربت میں شروع ہوااور آخر میں بھی ایسا ہی ہوجائے گا جیسا کہ شروع میں ہوا تھا چنانچہ غرباء کے لیے خوش خبری ہے اور وہی ہیں جو میری سنت کو درست کر دیں گے جس کو میرے بعد لوگوں نے خراب کر دیا ہوگا۔

فائدہ:

دشمنانِ اسلام کے ظلم وستم سے اہل ایمان کے بھاگنے اور ایمان پر ثابت قدم رہنے کی مثال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کی جگہ پکڑنے اور سانپ سے دی ہے کیونکہ سانپ دوسرے جانوروں کے مقابلہ میں تیز بھاگتا ہے اور سمٹ کر بل میں گھس جاتا ہے اور پھر مشکل سے ہی نکالا جاتا ہے آخر زمانہ میں جب مسلمان کم رہ جائیں گے تو سمٹ سمٹا کر حجاز چلے جائیں گے۔

تشریح:

اسلام کا آغاز غریبوں سے ہوا اور آخر میں بھی اسلام غریبوں ہی میں رہ جائے گا یعنی اسلام کے شروع میں مسلمان غریب اور کم تھے جس کی وجہ سے انہیں اپنے وطن کو چھوڑ کر دوسرے ملکوں کی طرف ہجرت کرنا پڑی اسی طرح آخر میں بھی ایسا ہی ہوگا کہ اسلام غریبوں ہی کی طرف لوٹ آئے گا پس ان غرباء کے لیے خوش بختی اور سعادت ہے۔ جن کے قلوب ایمان و اسلام کے نور سے پوری طرح منور ہونگے۔ بگڑی ہوئی سنتوں کو سنواریں گے اور مٹی ہوئی سنتوں کو زندہ کریں گے۔ آخر زمانہ میں یہی لوگ اسلام پر ثابت قدم رہیں گے اور اپنی زندگیوں کو کتاب وسنت کے علوم ومعارف سے سعادت مند بنائیں گے۔